www.iqbalkalmati.blogspot.com

# آم کی پیداوار

## آم کی پیداوار میں اضافہ کرنے کا موثر اور سستا طریقہ

زراعت اردو کتابچہ

WEBSITE: WWW.PAR.COM.PK | EMAIL: SUPPORT@PAR.COM.PK | TWITTER @PARPK

www.iqbalkalmati.blogspot.com

## پیش لفظ

آم پوری دنیا میں بہت زیادہ پسند کیا جانے والا پھل ہے۔ برصغیر پاک و ہند میں تقریباً چار ہزار سال سے اس کی کاشت ہو رہی ہے۔ اور اس وقت آم پیدا کرنے والے ممالک میں پاکستان چوتھے نمبر پر ہے۔ فوڈ ٹیکنالوجی میں اس پھل کی بہت اہمیت ہے۔ آم کی کیریوں سے اچار، چٹنیاں اور مربے وغیرہ بنتے ہیں۔ اور پکا ہوا پھل کھانے کے علاوہ اسکویش، ملک شیک، جام، آئسکریم، میں استعمال ہوتا ہے۔ اس درخت کے زیر کاشت رقبے کی نسبت آم کی پیداوار بہت کم حاصل ہوتی ہے کیوں کہ اس میں لگنے والے بور میں سے بہت کم پھل پک کر تیار ہوتا ہے اور زیادہ پھل پہلے ہی گر جاتا ہے اگر کسی طرح یہ گرنے والا پھل بچالیا جائے تو کسان اور ملک کو بہت فائدہ ہوگا۔

زیر نظر کتابچے میں آم کو قبل از وقت گرنے سے روکنے کے طریقہ کے متعلق معلومات فراہم کی گئی ہیں جو یقیناً کاشت کار برادری کی دلچسپی کا سبب بنیں گی اور وہ یہ طریقہ اپنا کر اپنی اور ملک کی آمدنی میں اضافہ کر سکیں گے۔

ڈائریکٹر

نیوکلیئر انسٹیٹیوٹ آف ایگریکلچر، ٹنڈو جام

**تعارف:۔**

آم کے باغات دنیا کے مختلف ممالک میں بکثرت پائے جاتے ہیں۔ پوری دنیا میں آم کا پھل بہت زیادہ پسند کیا جاتا ہے۔ بر صغیر پاک و ہند میں تقریباً چار ہزار سال سے آم کے کاشت ہوتی چلی آ رہی ہے۔ مغل بادشاہ اکبر نے آم کے بڑے بڑے باغ لگوانے کا آغاز کیا اور دربھنگہ (بہار) میں ایک لاکھ درختوں پر مشتمل آم کا ایک وسیع باغ لکھ باغ کے نام سے لگوایا۔ جیسے جیسے انسان تہذیب و تمدن ترقی پاتے گئے آم کی مختلف اقسام بذریعہ پیوندکاری وجود میں آتی گئیں۔ اس طرح آج آم کی ایک ہزار سے زائد قلمی وغیرہ قلمی اقسام دستیاب ہیں۔ پاکستان کے صوبہ پنجاب اور سندھ کی آب و ہوا آم کی کاشت کے لیے بے حد موزوں ہے پاکستان میں جو اقسام کاشت کی جاتی ہیں وہ دنیا بھر میں بے حد مقبول ہے ان چونسہ، سندھڑی، لنگڑا، دسہری انور رٹول، سرولی، سنہرا، مالدہ، فجری، طوطا پری، گلاب خاص، نیلم، بیگن پالی اور سمر بہشت قابل ذکر ہیں۔

**آم کی افادیت:۔**

آم کا پھل ذائقے، خوشبو اور غذائیت کی اعتبار سے پھلوں کا بادشاہ کہلاتا ہے اس میں وٹامن
اے، بی، سی، حیاتین، شکر، چکنائی، ریشہ اور فولاد بکثرت پایا جاتا ہے آم چاہے کچا ہو یا پکا دونوں حالتوں میں استعمال کیا جاتا ہے کچے آم سے اچار، چٹنی، مربہ جات وغیرہ بنائے جاتے ہیں جب کہ پکا ہوا آم بطور پھل بہت شوق سے کھایا جاتا ہے اس علاوہ جیلی، آئس کریم، کسٹرڈ، اسکویش وغیرہ بھی تیار کیے جاتے ہیں۔

**پاکستان میں آم کی کاشت:۔**

پاکستان دنیا کے آم کاشت کرنے والے ممالک میں چوتھے نمبر پر ہے۔ ہمارے ملک میں آم کے باغات تقریباً 110680 ہیکٹر (273490 ایکڑ) رقبہ پر پھیلے ہوئے ہیں ان باغات سے تقریباً 1158280 ٹن پھل سالانہ حاصل ہوتا ہے۔ ایک محتاط اندازے کے مطابق آم سے تقریباً گیارہ ارب روپے سالانہ آمدنی حاصل ہوتی ہے۔ اس لحاظ سے یہ پھل کاشت کاروں کے لیے آمدنی کا ایک بہت اہم ذریعہ بھی ہے۔ پاکستان میں آم کی کل پیداوار کا 30 فیصد صوبہ سندھ سے حاصل ہوتا ہے۔ کل پیداوار کا زیادہ تر حصہ اندرون ملک ہی استعمال ہو جاتا ہے۔ جب کہ تقریباً 9,506 ٹن آم وسطی اور دیگر ممالک کو برآمد کیا جاتا ہے۔ مزید یہ کہ بیرون ملک پاکستانی آم کی مانگ اور مقبولیت میں روز بروز اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ آم کی فصل کی اس قدر اہمیت کے پیش نظر اس بات پر پوری توجہ دینی چاہیے کہ ہم پاکستان میں آم کی فصل کے فروغ کے لیے کون سے اقدام کر سکتے ہیں تا کہ وطن عزیز اور کاشت کار بھائیوں کو زیادہ سے زیادہ مالی فوائد حاصل ہو سکیں۔ ہمیں یہ بات بھی

www.iqbalkalmati.blogspot.com

نظرانداز نہیں کرنی چاہیے کہ جس تیزی سے آم کے نئے باغات لگائے گئے ہیں اور زیر کاشت رقبے میں اضافہ ہوا ہے اس مناسبت سے آم کی پیداوار میں اضافہ نہیں ہوا یہی مسئلہ ہمارے لیے غور طلب ہے کہ پیداوار میں کمی کے اسباب تلاش کئے جائیں ان کا سدباب کیا جائے اور موجودہ زیر کاشت رقبہ سے زیادہ سے زیادہ فصل حاصل کی جائے۔

**پیداوار میں کمی کے اسباب:۔**

آم کے پھل کی پیداوار میں کمی کے کئی اسباب ہیں جن میں زیر زمین پانی کی سطح کا بلند ہوتا، سیم وتھور میں روز افزوں اضافہ، پودے اور پھل کی بیماریاں شامل ہیں ان کے علاوہ پھل کا قبل از وقت جھڑ جانا بہت زیادہ اہم اور قابل توجہ مسئلہ ہے عام طور پر زیر کاشت آم کی اقسام میں تمام بور (پھول) پہلی کلی کھلنے کے بعد 10 سے 20 دن تک کے اندر اندر پھول بن جاتا ہے مگر بعض اقسام میں پھولوں کو کھلنے میں کئی ہفتے اور مہینے بھی لگ جاتے ہیں آپ نے مشاہدہ کیا ہوگا کہ آم کے درخت پر بے تحاشہ پھول (بور) آتا ہے، تحقیقات سے پتہ چلا کہ ان تمام پھولوں میں زیادہ تر پھول یک جنسی ہوتے ہیں جب کہ دو جنسی پھول جن سے پھل بنتا ہے کل پھولوں کا 1.3 فیصد سے 35.6 فیصد تک ہوتے ہیں ایک اندازے کے مطابق ایک گچھے میں تقریبا 1000 سے 6000 پھول کھلتے ہیں اور آم کے ایک درخت پر 600 سے 6000 گچھے نمو پاتے ہیں
جتنے بھی دو جنسی پھول (جو کہ کل پھولوں کا 1.3% سے 35.6% ہوتا ہے) موجود ہوتے ہیں وہ تمام بار آور ہو کر پھل نہیں بناتے بلکہ ان کا بھی صرف 13 سے 28 فیصد حصہ ہی پھل میں منتقل ہوتا ہے۔ بدقسمتی یہ ہے کہ یہ پھل بھی اپنی عمر کی پختگی تک نہیں پہنچ پاتا اور مختلف عوامل کا شکار ہو کر صرف 0.1 سے 0.3 فیصد حصہ پھل کی شکل میں حاصل ہوتا ہے ان اعداد و شمار سے اس بات کا اندازہ بخوبی لگایا جا سکتا ہے کہ کل کھلنے والے پھولوں کا 99 فیصد سے زیادہ پھول اور پھل مختلف مراحل میں وقت سے پہلے ہی گر جاتے ہیں اور فقط 0.1 فیصد سے بھی کم آم کاشت کار کو حاصل ہوتا ہے اگر ہم پھل سے قبل از وقت گرنے کے شرح کو کسی طرح کم کرنے میں کامیاب ہو جائیں تو ملک اور کاشت کار برادری کی آمد میں خاطر خواہ اضافہ کیا جا سکتا ہے۔

**نقصانات کا سدباب:۔**

آم کے پھل کا اس طرح گر کر ضائع ہو جانا جہاں ایک قومی نقصان ہے وہاں زرعی سائنسدانوں کے لیے ایک چیلنج بھی ہے۔ نیوکلیئر انسٹیٹیوٹ آف ایگریکلچر ٹنڈوجام کے شعبہ پلانٹ فزیالوجی نے اپنی تمام کوشش بروکار لا کر کافی محنت اور تجرباتی مراحل سے گزرنے کے بعد قابل ذکر کامیابی حاصل کی ہے انہوں نے ایک ایسا کیمیائی مرکب Forto Fix دریافت کر

لیا ہے جس کے ذریعے مناسب اوقات میں آم کے درختوں پر اسپرے کرکے پھل کے قبل از وقت گرنے کی شرح کو کم کیا جاسکتا ہے اور کم از کم 20 سے 50 فیصد تک زیادہ پیداوار حاصل کی جاسکتی ہے یہ کامیاب تجربات سندھڑی، لنگڑا اور دسہری پر کیے گئے۔ اور ان تجربات کو آم کی بہتر پیداوار کے لیے، بہت ہی مفید اور موثر پایا گیا۔ اس کے استعمال سے پھل پر کوئی منفی اثر بھی نہیں ہوتا اور پھل کی کوالٹی بھی برقرار رہتی ہے اس کیمیائی مرکب کا طریقہ استعمال درج ذیل ہے۔

**فروٹوفکس محلول کی تیاری:۔**

1) فروٹوفکس کا ایک پیکٹ 67.5 گیلن یا تقریباً 300 لیٹر پانی میں حل کرکے محلول تیار کرلیں

2) فروٹوفکس کے 300 لیٹر تیار شدہ محلول میں 250 ملی لیٹر (ایک گلاس) کوبھی مائع ڈٹرجنٹ ملا کر استعمال کریں اس سے پھلوں پر یکساں سطح بنے گی اور محلول کا اثر بھی کافی دیر تک قائم رہے گا۔

**استعمال کا صحیح وقت اور طریقہ:۔**

**پہلا چھڑکاؤ:** فروٹوفکس کا پہلا چھڑکاؤ بار آوری کے 8 سے 12 دن بعد کرنا چاہیے جب کہ پھل کا سائز مٹر دانے کے برابر (تقریباً 5 تا 8 ملی میٹر) ہو۔

**دوسرا چھڑکاؤ:** تیار شدہ محلول کا دوسرا چھڑکاؤ پہلے چھڑکاؤ کے 15 سے 20 دن بعد کرنا چاہیے جب کہ پھل کا سائز 15 تا 20 ملی میٹر کے برابر ہو۔

**احتیاطی تدابیر:۔**

☆ محلول کا چھڑکاؤ ہمیشہ علی الصبح یا شام کو کیا جائے۔ سخت دھوپ اور گرمی میں چھڑکاؤ کرنے سے بہتر نتائج حاصل نہیں ہو تے۔

☆ محلول تیار کرنے کے لیے بھاری پانی (جس میں نمکیات کی مقدار زیادہ ہوتی ہے) استعمال نہ کیا جائے بلکہ نہر کی تازہ پانی چھان کر استعمال کرنا زیادہ بہتر ہے

☆ صحیح وقت اور پھل کے مناسب سائز چھڑکاؤ بہتر نتائج حاصل کرنے کے لیے بہت اہم ہیں۔

**فوائد:۔**

www.iqbalkalmati.blogspot.com

☆ اگر ہدایات کے مطابق عمل کیا جائے تو تقریباً بیس سے پچاس فیصد یا اس سے بھی زیادہ آم کی پیداوار بڑھائی جاسکتی ہے جس سے رقوم کی صورت میں محتاط اندازے کے مطابق تقریباً دو سے چار ارب یا اس سے بھی زیادہ اضافی فائدہ حاصل ہو سکتا ہے۔

☆ یہاں یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ فروٹوفکس کے استعمال سے فضائی آلودگی نہیں ہوتی اور یہ انسانی صحت کے لیے بھی مضر نہیں ہے۔

☆ کسی بھی کرم کش دوا کے ساتھ ملا کر استعمال کیا جا سکتا ہے جس سے افرادی قوت اور فاضل اخراجات کو بچایا جاسکتا ہے۔

☆ ہر قسم کا پھوہارا (اسپریئر) اس کے چھڑکاؤ کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

☆ فروٹوفکس نہایت سستے داموں شعبہ پلانٹ فزیالوجی نیوکلیئر انسٹیٹیوٹ آف ایگریکلچر ٹنڈو جام میں با آسانی دستیاب ہے۔

**تاکید:۔**

زیادہ سے زیادہ پھل حاصل کرنے کے لیے کتابچے میں بتائے ہوئے پھل کے صحیح سائز، مقدار اور وقت پر اسپرے کرنا نہایت ضروری ہے۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

PAR
پاکستان ایگریکلچر ریسرچ زرعی تعلیمی پورٹل
web: http://urdu.par.com.pk | Email: support@par.com.pk